سوال

(866)چچازاد بھائی کی بیٹی سے رضاعت کا مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کا سوال ہے کہ میرا ایک چچازاد بھائی ہے، میرا اس کی بیٹی سے رشتہ طے ہوا مگر بعد میں معلوم ہوا کہ میرے اس چچازاد نے میرے ایک دوسرے چچا کی بیوی کا دودھ پیا ہوا ہے، مگر صرف دو بار پیا ہے۔ اور یہ عورت جس نے اسے دودھ پلایا ہے، اس نے مجھے بھی پلایا ہے، مگر وہ رضاعت کی مقدار بیان نہیں کرتی ہے۔ کیا یہ رضاعت ہمارے عقد کے لیے مانع ہو سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ عقد صحیح ہے، اور یہ رضاعت غیر مؤثر ہے، کیونکہ حرمت اسی رضاعت سے ثابت ہوتی ہے جب وہ یقین سے پانچ رضعات ہوں اور ابتدائی دو سال کے اندر اندر ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 607

محدث فتویٰ